مولانا شيخ محمد عادل رباني

دُنیا میں سکون سے کیسے رہیں؟

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحیم

اللہ عزوجل نے لوگوں کو پیدا کیا اور انہیں امتحان (آزمائش) کے لیے بھیجا۔ دنیا آزمائش کی جگہ ہے۔ جو اچھا عمل کرتا ہے، اسے اچھائی ملتی ہے۔ اسے دنیا میں خیر ملتا ہے۔ اور وہ آخرت میں اپنی آخرت ویسے بھی کما لیتا ہے۔ جو کوئی کہتا ہے، "مجھے معلوم ہے یہاں کیسے ہوتا ہے۔ میں [اپنے سوچ پر] عمل کروں گا،" وہ نقصان اٹھائے گا۔ اسے نہ سکون ملے گا اور نہ ہی کوئی اچھائی۔

اللہ عزوجل نے خیر اور خوبصورتی کا راستہ بیان کیا ہے۔ جو اس راستے پر چلے گا اسے سکون ملے گا۔ جو اس راستے کو چھوڑ دے گا وہ بے چین رہے گا۔ یہ اسے کبھی فائدہ نہیں دے گا۔ قرآنِ کریم میں فرمایا گیا ہے، "اللہ ﷻ صحیح (حق کا) راستہ دکھاتا ہے۔" وہ ﷻ تمہیں خیر کا وعدہ کرتا ہے۔ وہ ﷻ تمہیں خوبصورتی کا وعدہ کرتا ہے۔ وہ ﷻ تمہیں سکون کا وعدہ کرتا ہے، اللہ عزوجل فرماتا ہے۔ اللہ ﷻ بھلائی چاہتا ہے۔ وہ ﷻ لوگوں کے لیے خیر چاہتا ہے۔ شیطان برائی چاہتا ہے۔ وہ لوگوں کے لیے نقصان چاہتا ہے۔ وہ انہیں بے چین کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ وہ برائی کریں۔ اور لوگ اس کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ وہ اس کی طرف مائل ہوتے ہیں اور پھر حیران ہوتے ہیں کہ یہ کیوں ہوا۔ اس میں حیرانی کی کوئی بات نہیں۔ تم نے خود بھلائی چھوڑ دی اور برائی کے پیچھے چل پڑے۔ اور تمہیں کیا چاہیے؟ اگر انسان اس راستے پر چلے جو اللہ عزوجل نے بتایا اور دکھایا ہے، تو وہ کبھی بھی بے چین نہیں ہوگا۔ جو شخص کہتا ہے، "میں بے چین ہوں،" وہ جھوٹ بولتا ہے۔ اس نے اس راستے کو ٹھیک طریقے سے نہیں اپنایا۔ وہ اصل میں اس راستے پر صحیح طریقے سے نہیں چلا۔

صحیح راستہ کیا ہے؟ ہر چیز کو قبول کرنا جو اللہ ﷻ نے دی ہے، یقین رکھنا کہ یہ سب اللہ عزوجل کی طرف سے ہے اور اسے قبول کرنا۔ جب تم اسے قبول کر لیتے ہو، سب کچھ آسان ہو جاتا ہے۔ جو شخص کہتا ہے، "میں مسلمان ہوں۔ میں روز پانچ وقت نماز پڑھتا ہوں۔ میں یہ کرتا ہوں، میں وہ کرتا ہوں۔ میرا کام ایسا ہے۔ میرا گھر ایسا ہے۔ میری زندگی ایسی ہے،" اس کا ایمان ابھی مکمل نہیں ہے۔ جس شخص کا ایمان مکمل ہوتا ہے، اسے دنیا کے معاملات یا اپنی زندگی کی

مولانا شيخ محمد عادل رباني

فکر نہیں رہتی۔

اللہ ﷻ ہم سب کو سچا ایمان عطا فرمائے۔ یہ سب سے خوبصورت، سب سے بڑی نعمت ہے۔ اگر یہ تمہارے پاس ہے، تو تم دنیا کے سب سے بہترین انسان ہو، چاہے تمہارے پاس دنیا میں کچھ بھی نہ ہو۔ ورنہ، اگر تمہارے پاس سب کچھ بھی ہو، تو بھی یہ تمہیں فائدہ نہیں دے گا۔ تم پھر بھی سب سے زیادہ بے چین انسان رہو گے۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت فرمائے۔ اللہ ﷻ ہم سب کو ایمان عطا فرمائے، ان شاء اللہ۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
12 جولائی 2025/ 17 محرم 1447
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول